

خطبہ (۱۵۵)

تمام حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے حمد کو اپنے ذکر کا افتتاحیہ، اپنے فضل و احسان کے بڑھانے کا ذریعہ اور اپنی نعمتوں اور عظمتوں کا دلیل راہ قرار دیا ہے۔

اے اللہ کے بندو! باقی ماندہ لوگوں کے ساتھ بھی زمانہ کی وہی روش رہے گی جو گزر جانے والوں کے ساتھ تھی۔ جتنا زمانہ گزر چکا ہے وہ پلٹ کر نہیں آئے گا اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ہمیشہ رہنے والا نہیں۔ آخر میں بھی اس کی کارگزاریاں وہی ہوں گی جو پہلے رہ چکی ہیں۔ اس کی مصیبتیں ایک دوسرے سے بڑھ جانا چاہتی ہیں اور اس کے جھنڈے ایک دوسرے کے عقب میں ہیں۔ گویا تم قیامت کے دامن سے وابستہ ہو کہ وہ تمہیں ڈھکیل کر اس طرح لئے جا رہی ہے جس طرح لکارنے والا اپنی اونٹنیوں کو۔ جو شخص اپنے نفس کو سنوارنے کے بجائے اور چیزوں میں پڑ جاتا ہے وہ تیرگیوں میں سرگرداں اور ہلاکتوں میں پھنسا رہتا ہے اور شیاطین اسے سرکشوں میں کھینچ کر لے جاتے ہیں اور اس کی بد اعمالیوں کو اس کے سامنے سچ دیتے ہیں۔ آگے بڑھنے والوں کی آخری منزل جنت ہے اور عمداً کوتاہیاں کرنے والوں کی حد جہنم ہے۔

اللہ کے بندو! یاد رکھو کہ تقویٰ ایک مضبوط قلعہ ہے اور فسق و فجور ایک (کمزور) چار دیواری ہے کہ جو نہ اپنے رہنے والوں سے تباہیوں کو روک سکتی ہے اور نہ ان کی حفاظت کر سکتی ہے۔ دیکھو! تقویٰ ہی وہ چیز ہے کہ جس سے گناہوں کا ڈنک کاٹا جاتا ہے اور یقین ہی سے منہائے مقصد کی کامرئیاں حاصل ہوتی ہیں۔

اے اللہ کے بندو! اپنے نفس کے بارے میں کہ جو تمہیں تمام نفسوں سے زیادہ عزیز و محبوب ہے اللہ سے ڈرو۔ اس نے

(۱۵۵) وَمِنْ خُطْبَاتِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِدِكْرِهِ، وَ سَبَبًا لِلْمَزِيدِ مِنْ فَضْلِهِ، وَ دَلِيلًا عَلَى آيَاتِهِ وَ عَظَمَتِهِ.

عِبَادَ اللَّهِ! إِنَّ الدَّهْرَ يَجْرِي بِالنَّبَاقِينَ كَجَرِيهِ بِالنَّاصِيئِينَ، لَا يَعُودُ مَا قَدْ وَلَّى مِنْهُ، وَ لَا يَبْقَى سِوَمَا مَا فِيهِ. أُخِرُ فِعَالِهِ كَأَوْلِهِ. مُتَسَابِقَةٌ أُمُورُهُ، مُتَطَاهِرَةٌ أَعْلَامُهُ. فَكَأَنَّكُمْ بِالسَّاعَةِ تَحْدُوكُمْ حَدَوَ الرَّاجِرِ بِشَوْلِهِ، فَمَنْ شَغَلَ نَفْسَهُ بِغَيْرِ نَفْسِهِ تَحَيَّرَ فِي الظُّلُمَاتِ، وَ ارْتَبَكَ فِي الْهَلَكَاتِ، وَ مَدَّتْ بِهِ شِيَاطِينُهُ فِي طُغْيَانِهِ، وَ زَيَّنَتْ لَهُ سَيِّئِ أَعْمَالِهِ، فَالْجَنَّةُ غَايَةُ السَّابِقِينَ، وَ النَّارُ غَايَةُ الْمُفَرِّطِينَ.

اعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّ التَّقْوَى دَارُ حِصْنِ عَزِيزٍ، وَ الْفُجُورُ دَارُ حِصْنِ ذَلِيلٍ، لَا يَمْنَعُ أَهْلَهُ، وَ لَا يُحَرِّزُ مَنْ لَجَأَ إِلَيْهِ. أَلَا وَ بِالتَّقْوَى تُقَطَّعُ حِمَّةُ الْخَطَايَا، وَ بِالْيَقِينِ تُدْرِكُ الْغَايَةُ الْقُصْوَى.

عِبَادَ اللَّهِ! اللَّهُ اللَّهُ فِي أَعْرَ الْأَنْفُسِ عَلَيْكُمْ، وَ أَحَبَّهَا إِلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ

تو تمہارے لئے حق کا راستہ کھول دیا ہے اور اس کی راہیں اجاگر کر دی ہیں۔ اب یا تو انٹ بدبختی ہوگی یا دائمی خوش بختی و سعادت۔ دارِ فانی سے عالمِ باقی کیلئے توشہ مہیا کر لو۔ تمہیں زادِ راہ کا پتہ دیا جا چکا ہے اور کوچ کا حکم مل چکا ہے اور چل چلاؤ کیلئے جلدی مچائی جا رہی ہے۔ تم ٹھہرے ہوئے سواروں کے مانند ہو کہ تمہیں یہ پتہ نہیں کہ کب روانگی کا حکم دیا جائے گا۔ بھلا وہ دنیا کو لے کر کیا کرے گا جو آخرت کیلئے پیدا کیا گیا ہو اور اس مال کا کیا کرے گا جو عنقریب اس سے چھین جانے والا ہے اور اس کا مظلمہ و حساب اس کے ذمہ رہنے والا ہے۔

اللہ کے بندو! خدا نے جس بھلائی کا وعدہ کیا ہے اسے چھوڑا نہیں جاسکتا اور جس برائی سے روکا ہے اس کی خواہش نہیں کی جاسکتی۔

اللہ کے بندو! اس دن سے ڈرو کہ جس میں عملوں کی جانچ پڑتال اور زلزلوں کی بہتات ہوگی اور بچے تک اس میں بوڑھے ہو جائیں گے۔

اے اللہ کے بندو! یقین رکھو کہ خود تمہارا ضمیر تمہارا نگہبان اور خود تمہارے اعضاء و جوارح تمہارے نگران ہیں اور تمہارے عملوں اور سانسوں کی گنتی کو صحیح صحیح یاد رکھنے والے (کراماً کا تین) ہیں۔ ان سے نہ اندھیری رات کی اندھیاریاں تمہیں چھپا سکتی ہیں اور نہ بند دروازے تمہیں اوجھل رکھ سکتے ہیں۔ بلاشبہ آنے والا ”کل“ آج کے دن سے قریب ہے۔ ”آج کا دن“ اپنا سب کچھ لے کر چلا جائے گا اور ”کل“ اس کے عقب میں آیا ہی چاہتا ہے۔

گو یا تم میں سے ہر شخص زمین کے اس حصہ پر کہ جہاں تنہائی کی

قَدْ أَوْضَحَ لَكُمْ سَبِيلَ الْحَقِّ وَأَنَارَ طُرُقَهُ، فَشِقْوَةٌ لِأَرْزَمَةٍ، أَوْ سَعَادَةٌ دَائِمَةٌ! فَتَزَوَّدُوا فِي أَيَّامِ الْفَنَاءِ لِأَيَّامِ الْبَقَاءِ. قَدْ دُلُّنَا عَلَى الزَّادِ، وَ أَمْرُنَا بِالطَّلْعِ، وَ حُثُّنَا عَلَى الْمَسِيرِ، فَإِنَّمَا أَنْتُمْ كَرَكِبٍ وَ قُوفٍ، لَا تَدْرُونَ مَتَى تُؤَمَّرُونَ بِالسَّيْرِ، أَلَا فَمَا يَصْنَعُ بِالْدُّنْيَا مَنْ خُلِقَ لِلْآخِرَةِ! وَ مَا يَصْنَعُ بِالْمَالِ مَنْ عَمَّا قَلِيلٍ يُسْكَبُهُ، وَ تَبْنِي عَلَيْهِ تَبِعَتُهُ وَ حِسَابُهُ!.

عِبَادَ اللَّهِ! إِنَّهُ لَيْسَ لِمَا وَعَدَ اللَّهُ مِنَ الْخَيْرِ مَتْرُكٌ، وَ لَا فِيمَا نَهَى عَنْهُ مِنَ الشَّرِّ مَرَّعَبٌ.

عِبَادَ اللَّهِ! احْذَرُوا يَوْمًا تُفْحَصُ فِيهِ الْأَعْمَالُ، وَ يَكْثُرُ فِيهِ الزَّلْزَالُ، وَ تَشِيبُ فِيهِ الْأَطْفَالُ.

إِعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّ عَلَيْكُمْ رَصَدًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ، وَ عِيُونًَا مِّنْ جَوَارِحِكُمْ، وَ حِفَاطَ صِدْقٍ يَحْفَظُونَ أَعْمَالَكُمْ، وَ عَدَدَ أَنْفَاسِكُمْ، لَا تَسْتُنُوكُمْ مِنْهُمْ ظُلْمَةٌ لَيْلٍ دَاجٍ، وَ لَا يُكِنُّكُمْ مِنْهُمْ بَابٌ ذُو رِتَاجٍ. وَ إِنَّ غَدًا مِّنَ الْيَوْمِ قَرِيبٌ، يَذْهَبُ الْيَوْمُ بِمَا فِيهِ، وَ يَبْجِيءُ الْعُدَّ لَا حِفَاطِهِ.

فَكَانَ كُلَّ امْرِئٍ مِّنْكُمْ قَدْ بَلَغَ مِنْ

منزل اور گڑھے کا نشان (قبر) ہے پہنچ چکا ہے۔ اس تنہائی کے گھر، وحشت کی منزل اور مسافرت کے عالم تنہائی (کی ہولناکیوں) کا کیا حال بیان کیا جائے۔ گویا کہ صورت کی آواز تم تک پہنچ چکی ہے اور قیامت تم پر چھا گئی ہے اور آخری فیصلہ سننے کیلئے تم (قبروں سے) نکل آئے ہو، باطل کے پردے تمہاری آنکھوں سے ہٹا دیئے گئے ہیں اور تمہارے حیلے بہانے دب چکے ہیں اور حقیقتیں تمہارے لئے ثابت ہو گئی ہیں اور تمام چیزیں اپنے اپنے مقام کی طرف پلٹ پڑی ہیں۔ عبرتوں سے پند و نصیحت اور زمانہ کے الٹ پھیر سے عبرت حاصل کرو اور ڈرانے والی چیزوں سے فائدہ اٹھاؤ۔

--☆☆--

خطبہ (۱۵۶)

(اللہ نے) آپ کو اس وقت رسول بنا کر بھیجا جب کہ رسولوں کا سلسلہ رکا ہوا تھا اور اُمتیں مدت سے پڑی سو رہی تھیں اور (دین کی) مضبوطی کے بل کھل چکے تھے۔ چنانچہ آپ ان کے پاس پہلی کتابوں کی تصدیق (کرنے والی کتاب) اور ایک ایسا نور لے کر آئے کہ جس کی پیروی کی جاتی ہے اور وہ قرآن ہے۔ اس کتاب سے پوچھو لیکن یہ بولے گی نہیں، البتہ میں تمہیں اس کی طرف سے خبر دیتا ہوں کہ اس میں آئندہ کے معلومات، گزشتہ واقعات اور تمہاری بیماریوں کا چارہ اور تمہارے باہمی تعلقات کی شیرازہ بندی ہے۔

[اس خطبہ کا ایک جزیہ ہے]

اس وقت کوئی پختہ گھر اور کوئی اونی خیمہ ایسا نہ بچے گا کہ جس میں ظالم غم و حزن کو داخل نہ کریں اور سختیوں کو اس کے اندر نہ پہنچائیں۔ وہ دن ایسا ہوگا کہ آسمان میں تمہارا کوئی عذر خواہ اور زمین میں کوئی تمہارا مددگار نہ رہے گا۔

الْأَرْضِ مَنْزِلٍ وَحَدِيثِهِ، وَ مَخَطَّ حُفْرَتِهِ، فَيَأْتِيهِ مِنْ بَيْتٍ وَحُدَّةٍ، وَ مَنْزِلٍ وَحَشَّةٍ، وَ مُفْرَدٍ غُرْبَةٍ! وَ كَانَ الصَّيْحَةَ قَدْ آتَتْكُمْ، وَ السَّاعَةَ قَدْ غَشِيَتْكُمْ، وَ بَرَزْتُمْ لِفَضْلِ الْقَضَاءِ، قَدْ زَا حَتْ عَنْكُمْ الْبَاطِلِينَ، وَ اصْحَحَّتْ عَنْكُمْ الْعُلَى، وَ اسْتَحَقَّتْ بِكُمْ الْحَقَائِقُ، وَ صَدَرَتْ بِكُمْ الْأُمُورُ مَصَادِرَهَا، فَاتَّعِظُوا بِالْعَبْرِ، وَ اعْتَبِرُوا بِالْغَيْرِ، وَ انْتَفِعُوا بِالنُّذُرِ.

-----☆☆-----

(۱۵۶) وَمِنْ خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَرْسَلَهُ عَلَى حِينٍ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ، وَ طُولِ هَجْعَةٍ مِنَ الْأُمَمِ، وَ انْتِقَاضِ مِنَ الْمُبْرَمِ، فَجَاءَهُمْ بِتَصْدِيقِ الذِّبْيِ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَ النُّورِ الْمُقْتَدَى بِهِ. ذَلِكَ الْقُرْآنُ فَاسْتَنْطِقُوهُ، وَ لَنْ يَنْطِقَ، وَ لَكِنْ أُخْبِرْكُمْ عَنْهُ: أَلَا إِنَّ فِيهِ عِلْمَ مَا يَأْتِي، وَ الْحَدِيثِ عَنِ الْمَاضِي، وَ دَوَاءَ دَائِكُمْ، وَ نَظْمَ مَا بَيْنَكُمْ.

[مِنْهَا]

فَعِنْدَ ذَلِكَ لَا يَبْقَى بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا وَ أَدْخَلَهُ الظُّلْمَةُ تَرَحُّةً، وَ أَوْلَجُوا فِيهِ نِقْمَةً، فَيَوْمَئِذٍ لَا يَبْقَى لَكُمْ فِي السَّمَاءِ عَاذِرٌ، وَ لَا فِي الْأَرْضِ نَاصِرٌ.